صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یا اللہ مدد

حق چار یار

مجموعہ
مسنون وظائف

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں

مجرب عملیات

چہل 40 حدیث

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

ہدیہ 40 روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نام کتاب: مجموعہ مسنون وظائف

مرتبہ: حافظ عبدالوحید الحنفی چکوال

صفحات: 96

ہدیہ: 40روپے

ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک / النور مینجمنٹ چکوال

ناشر: مکتبہ اہل السنّت والجماعت چکوال0302-5104304

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

ملنے کے پتے:

- کشمیر بک ڈپو نزد سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال
- ادارہ حنفیت اوڈھروال چکوال0335-5300446
- مکتبہ ندائے حرم نزد مدنی مسجد چکوال0336-0551357

☆☆☆☆

فہرست عناوین

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ بِفَضْلِہِ الْعَظِیْم ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم ۝ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم ۝

(۱) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ[1]

[1] **فضیلت** (حدیث) جو شخص اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ روزانہ صبح کو پڑھتا ہے، ساری

(۲) کلماتِ جویریہؓ

سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ [2]

مخلوق میں درود شریف پڑھنے والوں کے ثواب کے برابر ثواب پالیتا ہے۔(حدیث ابن ماجہ، دار قطنی، کنز العمال جلد اوّل)

2 حضور ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت جویریہؓ سے فرمایا: الا اعلمك كلمات

(۳) صبح وشام دس بار پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰه وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ [3]

تقولينها (یعنی) کیا میں تجھے ایسے کلمے نہ بتاؤں جن کو تم کہا کرو؟ (کنز العمال جلد اول حدیث ۳۷۰۶ بحوالہ ترمذی، نسائی، حب عن جویریۃ)

[3] **فضیلت** جو صبح شام دس (۱۰) بار پڑھے، اس کو اللہ تعالیٰ چھ (٦) خصلتیں عطا فرمائے گا:

(۱) سب سے پہلے یہ کہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ کرے گا۔

(۲) اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

(۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے جنت میں درجہ بڑھا دیا جائے گا۔

(۴) حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۵) پانچواں یہ کہ اس کے پاس بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے (موت کے وقت)۔

(۴) ہر روز صبح کے وقت پڑھے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا [4]

اور ایک روایت میں ہے کہ ۱۲ فرشتے حاضر ہوں گے۔

(۶) اور اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے پورا قرآن اور تورات اور انجیل اور زبور پڑھا ہو۔

اور اس کے لئے یہ ثواب بھی ساتھ ہو گا: اے عثمان! مثل اس شخص کے جس نے حج اور عمرہ کیا اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو اور اگر اس میں اس کو موت آئے تو شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۴۵۷۹)

[4] **فضیلت** جو صبح کے وقت کہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کریں گے، یہاں تک کہ اس کو داخل کرے گا جنت میں۔ (ابن النجار عن ثوبان، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۶۴)

(۵) ہر روز سات بار پڑھے

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا [5]

(٦) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد وشمار ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاءَ مَا

[5] ترجمہ: اللہ میرا ربّ ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

فضیلت (۱) جب مصیبت پہنچے تو ''اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا'' کہے۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۷، طبرانی الاوسط عن عائشہ)

(۲) جب کوئی غم یا پریشانی پہنچے تو ۷ مرتبہ پڑھے۔ (نسائی عن عمر بن عبد العزیز، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۹)

(۳) جب اترے تم سے کسی ایک پر پریشانی یا غم یا بیماری تو ۳ بار پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داوٗد، ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۳۶)

(۴) تکلیف کے وقت پڑھے یا مشکل وقت آئے تو پڑھے۔ (طبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۱۸)

(۵) تکلیف کے وقت پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داوٗد عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۲۷)

خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَءَ كُلِّ شَیْءٍ ۝[6]
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۝ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ۝ وَ سُبْحَانَ
اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابُهٗ ۝ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

---

[6] الا أدلك على شیء هو اکثر من ذکرك اللیل مع النهار و النهار مع اللیل؟ قال (ترجمہ: تم ساری رات دِن سمیت ذکر کرو اور سارا دِن رات سمیت ذکر کرو۔ کیا میں تجھے اس سے بھی بڑھ کر عمل نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تم ان کلمات کا ورد کرو)۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مخلوق بھر کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کے آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کی لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر بڑائی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد ہو۔ ہر چیز بھر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہو۔

عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ۝ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاءَ كُلِّ شَیْءٍ

7

(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ ۝

---

7 ترجمہ: مخلوقات کی تعداد بھر اللہ کی پاکی ہو۔ مخلوق بھر اللہ کی پاکی ہو۔ آسمان وزمین میں جو کچھ ہے سب کی تعداد برابر اللہ کی پاکی ہو۔ لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز بھر اللہ کی پاکی ہو۔

تعلمهن و علمهن عقبك من بعدك (یعنی تم ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے علاوہ دوسروں کو بھی سکھاؤ)۔ [کنز العمال ج ۲ حدیث ۱۹۰۲ بحوالہ نسائی، و ابن خزیمہ، طبرانی وسمویہ وابن عساکر]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ ۝[8]

(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ

---

[8] یا معاذ کم تذکر کل یوم؟ اتذکر عشرة الاف مرة الا ادلك علی کلمات ھن أھون و اکثر من عشرة الاف و عشرہ الاف تقول (یعنی اے معاذ! دِن میں تو اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے؟ کیا تو دس ہزار بار ذکر کرتا ہے؟ تو کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں کہ وہ دس ہزار اور دس ہزار سے بھی زیادہ ثواب رکھتے ہوں گے۔ وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو):

ترجمہ: لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین کے برابر۔ اللہ اکبر اسی کے بقدر۔ الحمد للہ اسی کے بقدر۔

لا یحصہ مَلَكٌ وَلاَ غیرہ (نہ شمار کر سکے اُسے کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور)۔ [کنز العمال ج ا حدیث ۱۹۰۶ بحوالہ ابن انجار عن ابی شبل عن جدہ و کان من الصحابہ رضی اللہ عنہ]

اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ مَا بَيْنَهُمَا ۝ [9]

---

[9] يا معاذ ما لك لا تأتنا كل غداة؟ قال: يا رسول اللّٰه انى اسبح كل غداة سبعة الاف تسبيحه قبل ان اتيك قال: الا أعلمك كلمات هن اَخَفُّ عليك و اثقل فى الميزان ولا تحصيه الملائكة و لا اهل الارض قال قل (یعنی) اے معاذ! کیا بات ہے کہ تم ہر صبح ہمارے پاس نہیں آتے؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کے پاس حاضر ہونے سے قبل ہر صبح سات ہزار بار تسبیح کرتا ہوں۔ فرمایا: کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں جو میزان میں اس سے بھی زیادہ وزنی ہوں گے؟ جن کا ثواب فرشتے شمار کر سکیں نہ اہل زمین۔ فرمایا: کہو۔ ترجمہ: لا اله الا اللّٰه اللہ کی رضا کے برابر۔ لا اله الا اللّٰه عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا اله الا اللّٰه مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا اله الا اللّٰه آسمانوں بھر کے برابر۔ لا اله الا اللّٰه زمین بھر کے برابر۔ لا اله الا اللّٰه آسمان و زمین کے درمیان جو کچھ ہے سب کے برابر (کنزالعمال ج ۱ حدیث ۱۹۰۷ بحوالہ ابن برکان، والدیلمی عن ابن مسعود)

(۹) اسم اعظم کی تاثیر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّىْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰه لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ[10]

(۱۰) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

---

10 حضور ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے، قبول فرماتا ہے۔ (رواہ مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، والترمذی، ونسائی، وابن ماجہ، وابن حبان، امام ابوالحسن علی مقدسی، امام منذالی، امام ابن حجر)

الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ أَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ بَرَكَاتِكَ [11]

---

[11] یا قبیضة اذا اصبحت و صلیت الفجر، فقل (یعنی) اے قبیضہ! (صحابی کا نام) جب صبح ہو اور فجر کی نماز پڑھ لے تو یہ دُعا چار بار پڑھ:

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت دے۔ اپنے فضل سے مجھ پر فضل فرما۔ مجھ پر اپنی رحمت تام فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

اما انه انّ وافی بهن یوم القیامة لم یدعهن رغبة عنهن ولا نسیانًا لم یاتِ بَابًا من ابواب الجنة الا وجده مفتوحًا (یعنی) اگر اس نے یہ کلمات قیامت کے دِن پورے پا لیے یعنی کسی وجہ سے ان کو چھوڑا نہیں اور بھولا نہیں تو قیامت کے روز وہ جنت کے جس دروازے پر آئے گا، اس کو کھلا پائے گا۔ (کنز العمال ج ا حدیث ۳۵۱۹ بحوالہ ابن اسنی عن ابن عباس، طبرانی عن ابن عباس)

فائدہ (ا): (حدیث) صبح کے وقت چار مرتبہ یہ پڑھنے سے ان شاء اللہ غم، جذام، برص، فالج سے مامون رہو گے۔ (احیاء العلوم، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۸،

(۱۱) جامع دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا اَشْقِيَآءَ فَامْحُنَا وَ اكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ [12]

(۳۵۱۹) یہ دونوں دعائیں ۳ بار ہر نماز کے بعد پڑھے، جذام، برص، فالج، غم کو اللہ دور کردے گا۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۵۱۷)

فائدہ (۲): (حدیث) جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا، اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے، جن سے چاہے اندر چلا جائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۵، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۷)

[12] بعض صحابہؓ سے یہ دعا منقول ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے ہم کو بدبخت لکھا ہوا ہے تو مٹا دے اور سعادت مند لکھ دے۔ اور اگر تو نے ہم کو سعادت مند لکھا ہوا ہے تو پختہ کر دے۔ بے شک آپ جو چاہیں مٹائیں جو چاہیں باقی رکھیں۔ آپ کے پاس ہے لوح محفوظ۔ (مسند احمد جلد ۵

(۱۲) دُعاءِ توبہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ [13]

(۱۳) حضرت عمرؓ فاروق کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَ عَلَیَّ شِقْوَۃً اَوْ ذَنْبًا فَامْحُہٗ فَاِنَّکَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ فَاجْعَلْہُ سَعَادَۃً وَ مَغْفِرَۃً [14]

ص ۲۷۷)

[13] ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما دیجئے۔ میری توبہ قبول کر لیجئے۔ بے شک آپ بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔[رواہ ابو داؤد، ترمذی (حسن صحیح)]

[14] حضرت عمرؓ کو طواف کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے دیکھا گیا:

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے مجھ پر بد بختی اور گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے، اس لئے کہ

(۱۴) فضیلت وبرکت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ [15]

تو جو چاہے مٹائے اور جو چاہے باقی رکھے۔ تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ پس تو بد بختی کو سعادت اور مغفرت سے بدل دے۔

سورہ رعد کی آیت "يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد آیت ۳۹)" کی تفسیر میں مفسرین نے یہ احادیث لکھی ہیں۔ ترجمہ قرآن مطبوعہ سعودی عرب حاشیہ ص ۶۹۲ پر بھی ہے۔(ابن کثیر)

[15] ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پہلے ہر چیز کے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بعد ہر چیز کے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہر چیز کو باقی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو فنا کر دیتا ہے۔

فضیلت یہ پڑھنے والا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔(کنز العمال ج ۱ بحوالہ طبرانی عن ابن عباسؓ)

(۱۵) فضیلت دو کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [16]

(۱۶) بیس لاکھ نیکیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ [17]

---

[16] کلمتان احداهما لیس لها نهایة دون العرش والاخری حملاً ما بین السماء والارض (یعنی) دو کلمات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے مرتبے کی تو عرش کے نیچے انتہا ہی نہیں ہے اور دوسرا آسمان وزمین کے درمیان خلا کو پُر کر دیتا ہے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (طبرانی عن معاذ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۷۹۴)

[17] غنیۃ الطالبین میں حدیث ہے کہ جو یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کے

(۱۷) دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدً[18]

⏭ لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ لے گا اور اس کی اتنی ہی برائیاں مٹادی جائیں گی اور جنت میں دس ہزار درجے بڑھادے گا۔

من قال عشر مرات کتب اللّٰہ لہ اربعین الف حسنة (یعنی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی، غریب، کنز العمال جلد دوم حدیث ۳۸۹۵) طبرانی کی روایت کے تحت اس کا ثواب ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتی ہیں۔

[18] احدی عشرة مرة کتب اللّٰہ لہ الفی الف حسنة و من زاد زاد اللّٰہ (عبد بن حمید، الکبیر للطبرانی عن ابی اوفیٰ، حلیة الاولیاء، ابن عساکر عن جابر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۸۷۱) جس نے گیارہ بار پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے اضافہ فرمائیں گے۔

(۱۸) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ[19]

---

[19] عبداللّٰہ بن عمر عن ابیه عن جده ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و سلم قال من قال فی اسوق کتب اللّٰہ له الف الف حسنة و محا عنه الف الف سیئة و بنی له بیتا فی الجنة (یعنی) عبد اللہ بن عمرؓ اپنے دادا (حضرت عمرؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں یہ کلمات کہے۔ اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔ (ترمذی شریف ج ۲ حدیث ۱۳۵۵، ابواب الدعوات ج ۲ باب ۴۱۸ مطبوعہ قرآن محل کراچی)

تسبیح و تکبیر کی فضیلت ترمذی شریف جلد دوم ص ۵۹۴ میں یہی روایت ہے، جس میں ہے کہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر (۷۰) گنا ملتا ہے۔ تو اس طرح اس کا ثواب دو ارب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

(۱۹) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا حِيْلَةَ وَ لَا اِحْتَالَ
وَ لَا مَنْجَا وَ لَا مَلْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْه[20]

(۲۰) فضیلت سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ وَ
لَمْ يُوْلَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴ [21]

فضیلت صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے، اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں۔

[20] سبع مراتِ الا دُفِعَ عنه سبعون نوعًا من البلاء (یعنی) صبح کی نماز پڑھ کر "لا حول الخ" ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بلائیں دفع کرتے ہیں۔ (الدیلمی عن انس، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۶)

[21] حدیث (۱) احدیٰ عشرۃ مرۃ یکررُھن الا بُنی لَهٗ بُرجٌ فی الجنّۃ (یعنی) جو شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار "قل ھو اللہ احد" پڑھے، تو اس کے

(۲۱) جامع دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ

لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔ (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی عبدالرحمن سلمٰی، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۵)

حدیث (۲) من صلی الصبح ثم قرأ قل اللّٰہ احد مائة مرة قبل ان یتکلم فلما قرأ قل ھو اللّٰہ احد غفر له ذنب سیئة (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص ۱۰۰ بار پڑھی تو ہر مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (طبرانی، ابن اسنی عن واثلة، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۴۳)

حدیث (۳) من صلی صلاة الغداة ثم لم یتکلم حتی یقرأ قل ھو اللّٰہ احد عشر مرات لم یدرکه ذلك الیوم ذنب و أجیر من الشیطان (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھی، اس دِن اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا اور شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (ابن عساکر عن علیؓ، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۳۷)

اِلَیۡھَا مِنۡ قَوۡلٍ وَ عَمَلٍ [22]

(۲۲) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

---

[22] آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دعا میں سجع سے دور رہو۔ تم میں سے کسی کو یہی کہنا کافی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو قول اور عمل کہ اس کے قریب کردیں، ان کی درخواست کرتا ہوں۔ اور دوزخ سے اور ان قول و عمل سے جو اس کے قریب کریں، تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۴۶۲)

تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ۞[23]

---

[23] ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر درود (رحمت) نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر مہربانیاں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم

(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا[24]

اور آلِ ابراہیم پر مہربانیاں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر سلام نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ (کنزالعمال ج۱ ۲۱۸۰ عربی نسخہ بحوالہ طبرانی، و الدیلمی عن عمرؓ، بحوالہ سعایہ، فضائل درود شریف)

[24] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود "النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقیؒ نے "حسن" بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

(۲۴)درود شریف

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّداً مَا هُوَ اَهْلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) [25]

☆☆☆☆

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَ الْقِيْرَاطُ مِثْلِ اُحُدٍ (یعنی) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے اور قیراط احد کے برابر ہو گا۔ (مسند جامع عبدالرزاق، طبرانی عن علی، کنز العمال ۲۱۶۳)

[25] **فضائل** حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ (مذکورہ بالا) ہے:

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

(۲۵) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِبْتَدَأْتَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بِكَ اِلَيْهِمْ ثُمَّ جَعَلْتَهُمْ فَرِيْقَيْنِ فَرِيْقًا لِلنَّعِيْمِ وَ فَرِيْقًا لِلسَّعِيْرِ فَاجْعَلْنِىْ لِلنَّعِيْمِ وَ لَا تَجْعَلْنِىْ لِلسَّعِيْرِ [26]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ فِرَقًا وَّ مَيَّزْتَهُمْ قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَهُمْ فَجَعَلْتَ مِنْهُمْ شَقِيًّا وَّ سَعِيْدًا وَّ غَوِيًّا وَّ رَشِيْدًا فَلَا تُشْقِنِىْ بِمَعَاصِيْكَ، [27]

---

[26] ترجمہ: الٰہی! تو نے خلق کو شروع سے پیدا کیا اور تجھ کو کچھ حاجت ان کی نہیں تھی۔ پھر تو نے ان کے دو فریق کر دیئے۔ ایک جنت کے لئے اور ایک دوزخ کے لئے۔ تو مجھ کو جنت کے لئے کر نہ کہ دوزخ کے لئے۔

[27] ترجمہ: الٰہی! تو نے خلق کو کئی فرقے پیدا کیا اور پیدائش سے پہلے ان کو علیحدہ کر دیا

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَلِمْتَ مَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَھَا فَلاَ مَحِیْصَ لَھَا مِمَّا عَلِمْتَ، فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَسْتَعْمِلُهٗ بِطَاعَتِكَ،[28]

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنَّ اَحَدًا لَّا یَشَاءُ حَتّٰی تَشَاءَ، فَاجْعَلْ مَشِیْءَتَكَ أَنْ أَشَاءَ مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ،[29]

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قَدْ قَدَّرْتَ حَرَکَاتِ الْعِبَادِ فَلاَ یَتَحَرَّكُ شَیْءٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاجْعَلْ حَرَکَاتِیْ فِیْ

کہ بعضوں کو بدبخت اور بعضوں کو نیک بخت اور غوی اور راہ یافتہ بنایا۔ پس مجھ کو اپنی اطاعت سے سعید کر دے۔ اور اپنی معصیت سے بدبخت نہ کر۔

28 ترجمہ: الٰہی! جو ہر ایک نفس کماتا ہے، وہ تجھ کو اس کی پیدائش سے پہلے معلوم ہے۔ تو جس چیز کو وہ کرتا ہے، اس سے گریز نہیں۔ پس مجھ کو ان لوگوں میں سے کر دے جن سے تو اپنی اطاعت کا کام لیتا ہے۔

29 ترجمہ: الٰہی! بدون تیرے چاہے کوئی کچھ نہیں جانتا۔ تو تو اپنی خواہش اس امر کی کر کہ میں ایسی بات چاہنے لگوں کہ جو مجھ کو تجھ سے قریب کر دے۔

تَقْوَاكَ،[30]

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَامِلاً يَّعْمَلُ بِهٖ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ خَيْرِ الْقِسْمَيْنِ،[31]

(٧) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَهْلاً. فَاجْعَلْنِيْ مِنْ سُكَّانِ جَنَّتِكَ،[32]

(٨) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرَدْتَ بِقَوْمِ الضَّلَالِ وَ ضَيَّقْتَ

---

30 ترجمہ: الٰہی! تو نے بندوں کے حرکات کا اندازہ کر رکھا ہے کہ کوئی چیز بدون تیرے اذن کے نہیں حرکت کرتی۔ تو میرے حرکات کو اپنے تقویٰ میں کر دے۔

31 ترجمہ: الٰہی! تو نے خیر و شر دونوں کو پیدا کیا اور دونوں کے کرنے والوں کو بنایا۔ پس تجھ کو دونوں قسموں میں جو بہتر ہو اس میں کر دے۔

32 ترجمہ: الٰہی! تو نے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے رہنے والے بنائے۔ تو مجھ کو اپنی جنت کے باشندوں سے کر دے۔

بِهٖ صُدُوْرَهُمْ، فَاشْرَحْ صَدْرِيْ لِلْاِيْمَانِ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ،[33]

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ وَ جَعَلْتَ مَصِيْرَهَا اِلَيْكَ، فَأَحْيِنِيْ بَعْدَ الْمَوْتِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى،[34]

(۱۰) اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَ أَمْسٰى ثِقَتَهٗ وَ رَجَاؤُهٗ غَيْرَكَ فَأَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَائِيْ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

---

[33] ترجمہ: الٰہی! تونے ایک قوم کو راہ دکھانی چاہی اور ان کے سینوں کو کھول دیا۔ اور ایک قوم کی تونے گمراہی چاہی اور ان کے سینوں کو تنگ بنایا۔ تو خدایا! میرا سینہ ایمان کے لئے کھول دے اور ایمان کو میرے دل میں اچھا کر دکھا۔ اور مجھ کو کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے نفرت دلا اور مجھ کو نیک چال والوں میں سے کر۔

[34] ترجمہ: الٰہی! تونے امور تدبیر کئے اور ان کا ٹھکانا اپنی طرف کیا۔ پس بعد موت کے مجھ کو اچھی زندگی سے زندہ کر اور مرتبے میں مجھ کو اپنے نزدیک فرما۔

اِلَّا بِاللّٰهِ[35]

☆☆☆☆

---

[35] ترجمہ: الٰہی! جو شخص صبح اور شام کرتا ہے اس طرح کہ اس کا اعتماد اور توقع تیرے غیر پر ہو تو ہوا کرے، مگر میرا اعتماد اور توقع تجھی پر ہے۔ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ۔

دُعائے صدیق اکبرؓ قَالَ سَعِيْدُ الْمُسَيِّبُ: لَمَّا اِحْتَضَرَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالُوْا: يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ زَوِّدْنَا فَاِنَّا نَرَاكَ لِمَا بِكَ۔ فَقَالُوْا اَبُوْبَكْرٍ: مَنْ قَالَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ثُمَّ مَاتَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِي الْاُفُقِ الْمُبِيْنِ۔ قَالُوْا: وَ مَا الْاُفُقُ الْمُبِيْنُ؟ قَالَ: قَاعٌ بَيْنَ يَدِى الْعَرْشِ فِيْهِ رِيَاضُ اللّٰهِ وَ اَنْهَارٌ وَ اَشْجَارٌ، يَغْشَاهُ كُلَّ يَوْمٍ مِاءَةَ رَحْمَةٍ، فَمَنْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ: یعنی حضرت سعیدؓ بن المسیّب فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکرؓ صدیق کا آخری وقت آیا تو آپ کے پاس کچھ لوگ صحابہؓ میں سے آئے اور کہا کہ اے نائب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم کو کچھ توشہ عنایت کر دیجیے کہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا حال دگر گوں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان کلمات کو کہہ کر

(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ

مر جاوے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو افق مبین میں کر دے گا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ افق مبین کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک میدان، عرش کے سامنے ہے۔ اس میں باغ اور نہریں اور درخت اوپر مذکور ہیں۔ ہر روز اس کو سو رحمتیں خدا تعالیٰ کی چھپا لیتی ہیں تو جو شخص ان کلمات کو کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اسی مکان موصوفہ بالا میں رکھے گا۔

قال ابو بکر: هذا كله فی كتاب الله عزوجل (یعنی) بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ سب مضامین کتاب اللہ عزوجل میں ہیں۔

(احیاء العلوم ج ۴ مصنفہ امام غزالیؒ)

خَتَمْتُ وَبِهٖ اٰمَنْتُ،[37]

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِيْ وَ نَفْسِيْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِيْ وَ ذِهْنِيْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِيْ وَ مَالِيْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِيْ ۞[38]

---

[37] ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر ایمان لایا،

[38] ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دِل اور جان کی حفاظت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ ○ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ ○[39]

⏭

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری عقل و ذہن کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل و مال کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔

[39] ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس

⏮

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ ۞ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ سُوْٓءٍ ۞[40]

وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ

سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

40 ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَّ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝١٩٦[41]) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَجِيْرُ بِكَ وَ اَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ[42]

وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ كُلِّ مَا ذَرَاْتَ وَ بَرَاْتَ وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ وَ اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ لَيْلَتِيْ

41 سورہ الاعراف

42 ترجمہ: اور ہر زمیں پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا ربّ سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں،

هٰذِهٖ وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ شَهْرِیْ هٰذَا۔[43]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴[44]

(عَنْ اَمَامِیْ)[45]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

---

[43] ترجمہ: اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر چیز سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس ات، اس گھڑی اور اس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

[44] پ۳۰ سورۃ الاخلاص

[45] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے سامنے سے)

اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

(عَنْ خَلْفِيْ)[46]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

(عَنْ يَّمِيْنِيْ)[47]

---

[46] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے پیچھے)

[47] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

(عَنۡ شِمَالِیۡ)[48]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میری دائیں جانب سے)

48 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے بائیں جانب)

(مِنْ فَوْقِيْ)[49]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

(مِنْ تَحْتِيْ)[50]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

---

[49] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے اُوپر سے)

[50] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: ”بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“ (میرے نیچے سے)

هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ
یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
وَ مَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ
وَ لَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ [51]

---

[51] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کے کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے؛ اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا اعالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔ (سورہ البقرۃ آیت الکرسی)

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۭ ۞۱۸ [52]

(درج ذیل سات مرتبہ پڑھیں)

(وَ نَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِیْنَ) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۫ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۞۱۲۹ [53]

---

[52] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (سورہ آل عمران)

[53] ترجمہ: (اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔) پھر بھی اگر یہ

☆☆☆☆

لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: ”میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔“ (سورہ التوبۃ)

دُعائے انس بن مالکؓ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا، اس کا عجیب و غریب واقعہ:

حدیث عُمر بن اَبَان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالکؓ کو لانے کے لیے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چناں چہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا: اَمیر کا حکم مان لیں، اَمیر نے آپ کو بلایا ہے؟ فرمایا: اَمیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف! فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے اَمیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجیے اور اَمیر کے حکم کا جواب دیجیے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بد دُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل

⏭
کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لیے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔“ اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھا دیں! فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ اَمیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کرتا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر درج کی گئی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الأذکار، فصل فی أدعیۃ الحرز، ج:۲ ص:۶۶۶، ۶۶۷، رقم الحدیث: ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، طبع: مؤسسۃ الرسالۃ)

(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْاِقْبَالَ عَلَیْكَ وَ الْاِصْغَاءَ اِلَیْكَ وَ الْفَھْمَ عَنْكَ وَ الْبَصِیْرَۃَ فِیْ اَمْرِكَ وَ النِّفَاذَ فِیْ طَاعَتِكَ وَ التَّسْلِیْمَ وَ التَّفْوِیْضَ اِلَیْكَ[55]

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے

یہ دُعا روزانہ صبح کم از کم ایک بار پڑھی جائے،

[55] ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری طرف متوجّہ ہونے اور تیری طرف مائل ہونے کی دُعا کرتا ہوں، (معاملات کی) سمجھ تجھ سے مانگتا ہوں، تیرے حکم کے بارے میں بصیرت مانگتا ہوں، تیری طاعت کا نفاذ چاہتا ہوں، اپنے آپ کو پوری طرح تیری طرف سپرد کرنے کی دُعا کرتا ہوں۔ (الإصابة فی تمییز الصحابة، حرف الخاء، الخضر صاحب موسیٰ علیہ السلام، ج:۲ ص:۲۷۹، طبع دار الکتب العلمیۃ)

(اوّل و آخر دُرود شریف)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا، وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا، وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا، وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا، اَنْتَ رَبِّيْ، اَنْتَ حَسْبِيْ، اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ، يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ[56]

[56] ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دِلوں اور ہمارے بدن کی راحت کے ساتھ اور ہمارے

(۲۹)موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں

(اوّل و آخر دُرود شریف)

(۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ[57]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ

⏭

دِین اور ہماری دُنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان کر دیجیے، ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا نائب بن جایئے۔ ہمارے دُشمنوں کے چہروں کو مٹا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مدد گار بنا دیجیے، اور اللہ ہی ولی بننے کے لیے کافی ہے اور اللہ ہی مدد گار ہونے کے لیے کافی ہے، تو میرا ربّ ہے، تو مجھے کافی ہے، تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ اے روزِ جزا کے مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں۔ (الوافی بالوفیات، ترجمۃ علی بن عبد اللہ، ج:۲۱ ص:۱۴۲، طبع دار إحیاء التراث العربی)

[57] ترجمہ:۔ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ[58]

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا مَلۡجَاَ وَلَا مَنۡجَاَ مِنۡكَ اِلَّا اِلَيۡكَ[59]

اِن دُعاؤں کی تعداد مقرّر نہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھیں۔

(۳۰) نظرِ بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرّب عمل

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار صبح وشام یہ آیات پڑھیں:)

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ

---

[58] ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

[59] ترجمہ: اے اللہ! عذاب سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں سوائے تیری ذات کے۔

اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ
الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ
شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ
اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا
مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ
فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ
الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ [60]

---

60 ترجمہ:۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر طمانینت نازل کی، ایک اُونگھ جو تم میں سے کچھ لوگوں پر چھا رہی تھی اور ایک گروہ تھا جسے اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ کے بارے میں ناحق ایسے گمان کر رہے تھے جو

(۳) درود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل

ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار یہ آیت:)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ

⏭

جہالت کے خیالات تھے۔ وہ کہہ رہے تھے:

"کیا ہمیں بھی کوئی اختیار حاصل ہے؟" کہہ دو کہ: "اختیار تو تمام تر اللہ کا ہے"۔ یہ لوگ اپنے دِلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ: "اگر ہمیں بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔" کہہ دو کہ: "اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا مقدّر میں لکھا جا چکا تھا وہ خود باہر نکل کر اپنی اپنی قتل گاہوں تک پہنچ جاتے۔ اور یہ سب اس لیے ہوا تا کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے آزمائے، اور جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے اس کا میل کچیل دُور کر دے۔ اللہ دِلوں کے بھید کو خوب جانتا ہے۔ (سورہ آل عمران)

صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا
نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾[61]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا

مطالعہ یا سبق شروع کرتے وقت یا اِمتحان شروع ہونے کے وقت پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار درج ذیل آیات:)

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿ۙ۲۵﴾ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ
اَمۡرِیۡ ﴿ۙ۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿ۙ۲۷﴾

[61] ترجمہ:۔ یا رَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اِقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ [62]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل

ہر فرض نماز کے فوراً بعد دِل پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (سات بار یوں پڑھیں:)

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَ قَلْبِيْ [63]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

پھر اُسی ہتھیلی پر دَم کر کے اُسے پورے سینے پر پھیر لیں، یہ عمل

---

[62] ترجمہ:۔ پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے اور میری زبان میں جو گرہ ہے اُسے دُور کر دیجیے تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (سورہ طٰہٰ)

[63] ترجمہ:۔ اے قوی! اے قادر و قدرت والے! مجھے قوّت عطا فرما اور میرے دِل کو قوّت عطا فرما۔

ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔

(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل

سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (تین بار)

(۲) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۳) (گیارہ بار یہ آیت:)

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝۱۹[64]

(۴) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۵) دُرود شریف (تین بار)

پھر اسی ہاتھ کی ہتھیلی پر دَم کر کے سر پر پھیر لیں۔

---

[64] ترجمہ:۔ جس سے نہ اُن کے سر میں درد ہو گا، اور نہ ان کے ہوش اُڑیں گے۔ (سورہ الواقعہ)

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

مریض اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھے، اور اُسی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی تکلیف کی جگہ پر پھیر لیا کرے:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (ایک بار درج ذیل پڑھیں:)

بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ[65]

(۳) (سات مرتبہ یہ پڑھیں:)

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ[66]

(۴) دُرود شریف (ایک بار)[67]

---

65 ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے۔

66 ترجمہ: میں اللہ کی عزّت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

67 منقول از صحیح مسلم

(۳۶) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (پھر یہ پڑھیں:)

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ[68] فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ[69]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

[68] مریض اگر خود پڑھے تو اسی طرح پڑھے، اور اگر کوئی دوسرا شخص مریض کے لیے پڑھے تو ''بِیْ'' کی جگہ ''بِھَا'' پڑھے۔ نیز ویسے بھی جب اس آنے والی مشکل کا دھیان آئے تو یہ دُعا پڑھتے رہیں، جس کی کوئی تعداد مقرّر نہیں۔

[69] ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم فرما دیجیے کیوں کہ ہر دُشوار کو آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔

(۳۷) بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خواشگور زندگی کے لیے دُعا

والدین ہر نماز کے بعد تین بار یہ دُعا کریں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ [70]

(۳۸) ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب علاج

صبح کو زوالِ آفتاب سے پہلے اور شام کو نمازِ عصر کے بعد پڑھیں (باوضو ہوں تو بہتر ہے):

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین مرتبہ یہ آیت:)

---

[70] ترجمہ:۔ ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنادے۔ (سورہ الفرقان)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝۸۰[71]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

مندرجہ بالا عمل ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ پابندی سے کیا جائے۔ اگر کبھی خدانخواستہ ناغہ ہو جائے تو عمل از سرِ نو دوبارہ شروع کیا جائے۔

(۳۹) ایک خاص عمل

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝ (۳ بار) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ

[71] ترجمہ: یارَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ (ایک بار)[72]

سورہ حشر کی یہ تین آیات اگر صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔

---

[72] سورۃ الحشر پ۲۸ آیت ۲۲ تا ۲۴

اور اگر وہ پڑھنے کے بعد اسی رات یا صبح کو انتقال کر گیا تو
شہادت کی موت پائے گا۔[73]

☆☆☆☆

[73] ترمذی شریف

اعمالِ متفرقہ صبح وشام

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ تحریر فرماتے ہیں: فرائض و واجبات و سنن کے علاوہ چاہیے کہ بعض عبادتوں اور اوراد و وظائف زبانی پر جو کہ صفائی قلب کے لئے مد و معاون ہیں، مداومت کی جائے۔

نمازِ تہجد آخر شب میں کم سے کم دو رکعت اور زیادہ کے لئے کوئی مقدار نہیں ہے۔ البتہ جناب رسول اللہ ﷺ سے بارہ رکعت سے زیادہ منقول نہیں ہے۔

تہجد کا وقت تہجد کی نماز اخیر رات میں افضل ہے، مگر آدھی رات سے پہلے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی کو یہ ڈر ہو کہ اخیر رات اس کی آنکھ نہ کھلے گی تو وہ عشاء کے بعد سوتے وقت تہجد پڑھ لے۔

نماز اشراق آفتاب طلوع ہونے کے بعد جب کہ بقدر ایک قامت یا دو قامت اونچا ہو جائے تو کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ چھ (۶) رکعت پڑھی جائیں۔ اس میں کسی سورۃ کی تخصیص نہیں ہے۔

نمازِ ضحی یا چاشت جب آفتاب پورب (مشرق) کی طرف اتنا اونچا ہو جائے جتنا کہ ظہر کے وقت پچھم (مغرب) کی طرف ہوتا ہے، اس وقت یہ نفل پڑھے جاتے ہیں۔ انہیں کو نمازِ چاشت اور صلوٰۃ الضحیٰ کہتے ہیں اور یہی صلوٰۃ الاوّابین ہے جس کا تذکرہ خاص فضیلت کے ساتھ احادیث میں آیا ہے۔ اب غلطی سے مغرب کے بعد کی نوافل کو صلوٰۃ الاوّابین کہنے لگے ہیں۔ یہ کم از کم چار اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (۸) رکعتیں ہیں۔

نمازِ فی الزوال اس نماز کو صلوٰۃ الزوال بھی کہتے ہیں۔ آفتاب کے ڈھل جانے کے بعد چار رکعتیں خواہ دو سلام سے (یعنی دو دو رکعت) یا ایک سلام سے (یعنی چار رکعت ملی ہوئی) پڑھیں۔

نوافل عصر عصر کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

نوافل مغرب اس نماز کو عام لوگ صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں۔ کم سے کم چھ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بیس (۲۰) رکعتیں۔

نوافل عشاء عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح اگر فراغت ہو تو ہر جمعہ میں ایک بار پڑھی جائے ورنہ

ہر مہینہ میں یا ہر سال میں اور کم از کم عمر بھر میں ایک مرتبہ۔ اس کو چھوڑنا نہ چاہیے۔

ایامِ بیض کے روزے ان نوافل نمازوں کے علاوہ نوافل روزے بھی بہت زیادہ مفید اور کارآمد ہیں۔ ان میں سے ایام بیض یعنی ہر مہینے کی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں تاریخوں میں روزہ رکھنا۔

روزہ جمعرات اور دوشنبہ (پیر) ہر ہفتہ میں جمعرات اور دوشنبہ (پیر) کو بھی روزۂ نفلی رکھا جائے۔

روزہ ششا عید شوال کے مہینے میں عید کے بعد چھ روزے رکھے جائیں۔

روزہ ذی الحجہ ذی الحجہ کے مہینے میں اوّل کے نو (۹) دِن تک روزے رکھے جائیں اور اگر آسانی نہ ہو تو کم سے کم عرفہ کے دن یعنی نویں ذی الحجہ کا روزہ حتی الوسع ترک نہ کیا جائے۔ حج کرنے والے شخص کو اس دن روزہ نہ رکھنا بہتر ہے تا کہ افعالِ حج میں کوتاہی نہ ہو۔

روزہ عاشورہ محرم کے مہینے کی نویں اور دسویں میں روزہ رکھا جائے۔ نیز چاہیے کہ **روزانہ تلاوتِ قرآن شریف** کرتے رہیں۔ کم از

کم اتنا ضرور پڑھ لینا چاہیے کہ چالیس دن میں قرآن شریف ختم ہو جایا کرے۔ اور

صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھا کریں۔

بعد نمازِ فجر ① سُبْحَانَ اللّٰهِ سو (۱۰۰) مرتبہ، ② اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ، ③ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ، ④ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ، ⑤ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ سو مرتبہ اور 6 درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ مَعْلُوْمٍ لَّكَ سو مرتبہ پڑھا کریں۔

درود شریف

(۲) حضرت گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز درود شریف کے کلماتِ ذیل کو زیادہ پسند فرماتے تھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى۔ اس لیے ان دونوں درودوں میں سے جو آسان ہو پڑھ لیا کریں۔ میرے نزدیک بھی بہتر دوسرا ہے۔

نماز مغرب کے بعد اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بھی ان چھ تسبیحوں کو پڑھا کریں۔

(۲) اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ سو مرتبہ

(۳) اور یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْءَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اللّٰہُ اکتالیس (۴۱) مرتبہ

(۴) اور اگر فرصت ہو تو دلائل الخیرات کی ایک منزل بھی روزانہ پڑھ لیا کریں۔

نمازِ عشاء کے بعد اور بعد نمازِ عشاء ایک سو مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

☆ **اور ہر نماز کے بعد** سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ

اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ

هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط پڑھیں۔

ذِکر لسانی و قلبی کا طریقہ ذکر لسانی ہمیشہ اپنی کثرت اور مداومت سے کریں۔ ذکر قلبی جس کا مرکز زیر پستان چپ جو چار انگل نیچے ہے اور ذکر روحی کی طرف جس کا مرکز زیر پستان راست ہے، منجر ہوتا ہے۔ مگر ہم کو لطائف کے جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس میں مسافت طویل ہے۔ بہر حال پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) ذکر لسانی پر مداومت فرمایئے اور جس قدر اس میں زیادتی ممکن ہو عمل میں لاتے ہوئے **قلبی ذکر** کی طرف بھی توجہ فرمایئے۔ یعنی قلب جو کہ بائیں پستان سے چار انگل نیچے تصور کیجئے، اس سے لفظ "اللہ" برابر نکلتا ہے۔

ذات مقدسہ چونکہ محبوب قلب ہے اور حسب قاعدہ مَنْ اَحَبَّ شَیْءًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔ قلب بے چینی کے ساتھ محبوب حقیقی کو یاد

کرتا ہے۔ اس میں ذکر لسانی کو دخل نہ دیجئے، فقط دھیان اور تصور ہو گا۔ اور خیال ہی خیال میں ذکر کرتے ہوئے کم از کم دو ہزار (۲۰۰۰) روزانہ ایک ہی مجلس میں یا متعدد مجالس میں اس کو پورا کیجیے۔[74]

☆☆☆☆

74 مکتوبات شیخ الاسلام حضرت مدنی ج۴ ص۱۰۹

ارشادِ نبوی ﷺ

(۱) اسلام، ایمان، ہجرت، جہاد کیا ہیں؟

اَلْاِسْلَامُ اَنْ تُسْلِمَ قَلْبُكَ وَ يُسْلِمُ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِكَ وَ يَدِكَ[75]۔ **قِيْلَ:** فَاَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ **قَالَ:** اَلْاِيْمَانُ[76]۔ **قِيْلَ:** وَ مَا الْاِيْمَانُ؟ **قَالَ:** اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ[77]۔ **قِيْلَ:** فَاَیُّ الْاِيْمَانِ اَفْضَلُ؟ **قَالَ:** اَلْهِجْرَةُ[78]۔ **قِيْلَ:** وَ

---

[75] ترجمہ: اسلام یہ ہے کہ تیرا دِل اسلام لے آئے اور مسلمان تیری زبان اور ہاتھ کی ایذا سے محفوظ ہو جائیں۔

[76] ترجمہ: آپ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان۔

[77] ترجمہ: آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا: ایمان کیا ہے؟ فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ عزوجل اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور موت کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر ایمان لاؤ۔

[78] ترجمہ: دریافت کیا گیا: کون سا ایمان افضل ہے؟ فرمایا: ہجرت۔

مَا الْهِجْرَةُ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ السُّوْءَ[79]۔ قِيْلَ: فَاَیُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْجِهَادُ[80]۔ قِيْلَ: وَ مَا الْجِهَادُ؟ قَالَ: اَنْ تُقَاتِلَ الْكُفَّارَ اِذَا لَقِيْتَهُمْ[81]۔ قِيْلَ: فَاَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ۔ ثُمَّ عَمَلَانِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِهَا حَجَّةٌ مَّبْرُوْرَةٌ اَوْ عُمْرَةٌ[82]۔

---

[79] ترجمہ: دریافت کیا گیا: ہجرت کیا ہے؟ فرمایا: تم گناہوں کو چھوڑ دو۔

[80] ترجمہ: دریافت کیا گیا: کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: جہاد۔

[81] ترجمہ: دریافت کیا گیا: جہاد کیا ہے؟ فرمایا: جہاد یہ ہے کہ جب کفار سے تمہارا مقابلہ ہو، تم ان سے قتال کرو۔

[82] ترجمہ: دریافت کیا گیا: کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس جہاد میں مجاہد کا گھوڑا زخمی ہو جائے اور اس کا خون بہہ جائے۔ پھر اس کے بعد دو عمل سب سے افضل ہیں، الا یہ کہ کوئی اُن ہی جیسا عمل کرے: مقبول حج یا عمرہ۔ (مسند احمد، الطبرانی فی الکبیر بروایت عمرو بن عبسہ، رجالہ ثقات، کنزل العمال ج ۱ حدیث ۱۷ بروایت عمرو بن عبسہ رجالہ ثقات)

(۲) حقیقت الاسلام

حَقِيْقَةُ الْاِسْلَامِ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ تُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَ تُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا[83]

(۳) اسلام و ایمان

اَلْاِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَ الْاِيْمَانُ فِي الْقَلْبِ[84]

☆☆☆☆

---

[83] ترجمہ: اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ تم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا اقرار کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اگر اس کے سفر کی وسعت ہو۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی بروایت عمرؓ، کنز العمال ج ا حدیث ۱۸)

[84] ترجمہ: اسلام ظاہر میں ہونا اور ایمان دِل میں۔ (ابن ابی شیبہ بروایت انسؓ، کنز العمال ج ا حدیث ۱۹)

اربعین نبوی ﷺ (چہل حدیث)

عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عَنِ الْاَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا ۨ الَّتِیْ قَالَ مَنْ حَفِظَهَا مِنْ اُمَّتِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَ مَا هِيَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ جو ان کو یاد کر لے، جنت میں داخل ہو گا، وہ کیا ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

١ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ — اللہ پر ایمان لائے[85]

٢ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ — اور آخرت کے دن پر

٣ وَالْمَلٰٓئِكَةِ — اور فرشتوں کے وجود پر

٤ وَالْكُتُبِ — اور پہلی کتابوں پر

٥ وَالنَّبِيِّيْنَ — اور تمام انبیاءؑ پر

---

[85] یعنی اس کی ذات وصفات پر

٦ وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ	اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر
٧ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى	اور تقدیر پر کہ بھلا اور بُرا جو کچھ ہوتا ہے، سب اللہ ہی کی طرف سے ہے
٨ وَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے سچے رسول ہیں
٩ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ كَامِلٍ لِّوَقْتِهَا	ہر نماز کے وقت کامل وضو کرکے نماز کو قائم کرے[86]
١٠ وَ تُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرے

---

[86] کامل وضو وہ کہلاتا ہے جس میں آداب و مستحباب کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کے وقت اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ نیا وضو ہر نماز کے لئے کرے اگرچہ پہلے سے وضو ہو کہ یہ مستحب ہے اور نماز کے قائم کرنے سے اس کے تمام سنن اور مستحبات کا اہتمام مراد ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں وارد ہے: اِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ (یعنی جماعت میں صفوں کا ہموار کرنا کہ کسی قسم کی کجی یا درمیان میں خلا نہ رہے) یہ بھی نماز قائم کرنے کے مفہوم میں داخل ہے۔

١١ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ — اور رمضان کے روزے رکھے

١٢ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ اِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ — اور اگر مال ہو تو حج کرے[87]

١٣ وَ تُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ — بارہ رکعت سنت موکدہ روزانہ ادا کرے[88]

١٤ وَّ الْوِتْرَ لَا تَتْرُكُهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ — اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے[89]

١٥ وَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا — اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو

---

87 یعنی اگر جانے کی قدرت رکھتا ہو تو حج بھی کرے، چونکہ اکثر مانع مال ہی ہوتا ہے، اس لئے اسی کو ذکر فرمادیا۔ ورنہ مقصود یہ ہے کہ حج کے شرائط پائے جاتے ہوں تو حج کرے۔

88 اس کی تفصیل دوسری روایات میں اس طرح آئی ہے کہ صبح سے پہلے دو رکعت، ظہر سے قبل چار، ظہر کے بعد دو رکعت، مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو رکعت۔

89 چونکہ وہ واجب ہے اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے، اس لئے اس کو تاکیدی لفظ سے ذکر فرمایا۔

شریک نہ کرے

١٦ وَّلَا تَعُقَّ وَالِدَيْكَ — اور والدین کی نافرمانی نہ کرے

١٧ وَلَا تَأْكُلْ مَالَ الْيَتِيْمِ ظُلْمًا — اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھائے[90]

١٨ وَّلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ — اور شراب نہ پیئے

١٩ وَلَا تَزْنِ — اور زنا نہ کرے

٢٠ وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا — جھوٹی قسم نہ کھائے

٢١ وَّلَا تَشْهَدْ شَهَادَةَ زُوْرٍ — جھوٹی گواہی نہ دے

٢٢ وَّلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰى — خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کرے

٢٣ وَلَا تَغْتَبْ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ — مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے

٢٤ وَلَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ — عفیفہ عورت کو تہمت نہ لگائے[91]

---

90 یعنی اگر کسی وجہ سے یتیم کا مال کھانا جائز ہو جیسا کہ بعض صورتوں میں ہوتا ہے تو مضائقہ نہیں۔

91 اسی طرح عفیف مرد کو۔

۲۵ وَلَا تَغُلَّ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے

۲۶ وَلَا تَلْعَبْ لہو ولعب میں مشغول نہ ہو

۲۷ وَلَا تَلْهَ مَعَ اللَّاهِيْنَ تماشائیوں میں شریک نہ ہو

۲۸ وَ لَا تَقُلْ لِلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ تُرِيْدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهٗ کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھِنگنا مت کہو[92]

۲۹ وَ لَا تَسْخَرْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ کسی کا مذاق مت اُڑا

۳۰ وَلَا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْاَخَوَيْنِ نہ مسلمان کے درمیان چغل خوری کر

۳۱ وَ اشْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى اور ہر حال میں اللہ جل شانہ کی

---

92 یعنی اگر کوئی عیب دار لفظ ایسا مشہور ہو گیا ہو کہ اس کے کہنے سے نہ عیب سمجھا جاتا ہو نہ عیب کی نیت سے کہا جاتا ہو، جیسا کہ کسی کا نام بدھو پڑ جائے تو مضائقہ نہیں، لیکن طعن کی غرض سے کسی کو ایسا کہنا جائز نہیں۔

نِعۡمَتِهٖ	نعمتوں پر اُس کا شکر کر
۳۲ وَ تَصۡبِرَ عَلَى الۡبَلَآءِ وَ الۡمُصِيۡبَةِ	بلا اور مصیبت پر صبر کر
۳۳ وَ لَا تَأۡمَنۡ مِنۡ عِقَابِ اللّٰهِ	اور اللہ کے عذاب سے بے خوف مت ہو
۳۴ وَ لَا تَقۡطَعۡ اَقۡرِبَآئَكَ	اعزّہ سے قطع تعلق مت کر
۳۵ وَ صِلۡهُمۡ	بلکہ اُن کے ساتھ صلہ رحمی کر
۳۶ وَ لَا تَلۡعَنۡ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِ اللّٰهِ	اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر
۳۷ وَ اَكۡثِرۡ مِنَ التَّسۡبِيۡحِ وَ التَّكۡبِيۡرِ وَ التَّهۡلِيۡلِ	سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، ان الفاظ کا اکثر ورد رکھا کر
۳۸ وَ لَا تَدَعۡ حُضُوۡرَ الۡجُمُعَةِ وَ الۡعِيۡدَيۡنِ	جمعہ اور عیدین میں حاضری مت چھوڑ
۳۹ وَ اعۡلَمۡ اَنَّ مَآ اَصَابَكَ	اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو کچھ

لَمْ يَكُنْ لِّيُخْطِئَكَ وَ مَآ تکلیف و راحت تجھے پہنچی و مقدر
اَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو
لِّيُصِيْبَكَ کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی
پہنچنے والا نہ تھا

۴۰ وَ لَا تَدَعْ قِرَآءَةَ الْقُرْاٰنِ اور قرآن مجید کی تلاوت کسی حال
عَلٰى كُلِّ حَالٍ میں بھی مت چھوڑ۔

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ جو شخص اس کو یاد کر لے، اس کو کیا اجر ملے گا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ وتقدس اس کا انبیاءؑ اور علماء کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔[93]

مرشدی حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب محدث سہارنپوریؒ ثم مدنی فرماتے ہیں: کیا ہی اچھا ہو کہ دین کے ساتھ وابستگی

---

[93] رواہ الحافظ ابو القاسم بن عبدالرحمن بن محمد بن اسحاق بن مدۃ و الحافظ ابوالحسن علی بن ابی القاسم بن بابویہ الرازی فی الاربعین و ابن عساکر و الرافعی عن سلمان، فضائل قرآن از مولانا شیخ الحدیث محمد زکریا مدنیؒ

رکھنے والے حضرات کم از کم اس (درج بالا حدیث) کو ضرور حفظ کر لیں کہ کوڑیوں میں لعل ملتے ہیں۔[94]

☆☆☆☆

---

[94] فضائل قرآن مولفہ حضرت شیخ الحدیث ص ۶۷

قبر میں سوال وجواب

حضرت براء بن خازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے، اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چل دیتے ہیں۔ وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔ اس وقت دو فرشتے آتے ہیں اور پوچھتے ہیں:

سوال (۱) یا ھٰذا مَنْ رَّبُّکَ۔ اے شخص تیرا ربّ کون ہے۔

(۲) وما دِیْنُکَ۔ تیرا دین کیا ہے

(۳) وَمَنْ نَبِیِّکَ۔ اور تیرا نبی کون ہے۔

مردہ کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ پھر اُس کی روح اُس کے جسم میں لوٹا دی جاتی ہے۔ اُسے اٹھا کر بٹھاتے ہیں اور اُس سے پوچھتے ہیں:

(۱) مَنْ رَّبُّکَ۔ تیرا رب کون ہے۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ رَبِّیَ اللّٰہ۔ میرا رب اللہ ہے۔

(۲) دوسرا سوال کرتے ہیں۔ مَا دِیْنُکَ۔ تیرا دین کیا ہے۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ دِیْنِیَ الْاِسْلَام۔ میرا دین اسلام ہے۔

(۳) تیسرا سوال کرتے ہیں۔ مَاتَقُوْلُ فِیْ ھٰذَ الرَّجُلِ الَّذِیْ بُعِثَ

فِيكُمْ۔ ان کے بارے میں تو کیا کہتا ہے جو تم لوگوں میں بھیجے گئے۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ هُوَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَ جَائَنَا بِالْحَقِّ۔ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ہمارے پاس سچا دین لے کر تشریف لائے تھے۔

(۴) پھر وہ پوچھتے ہیں وَما عِلْمُكَ بِذَالِكَ۔ تجھے ان باتوں کا کس طرح علم ہوا۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ قَرَأْتُ الْقُرآنَ كِتَابَ الله تعالىٰ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَ صَدَّقْتُ۔ میں نے قرآن کتاب اللہ تعالیٰ میں پڑھا اور اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔[95]

(۲) ترمذی کی روایت ہے کہ وہ اس سوال۔ مَا كُنْتُ تَقُوْلَ فِيْ هٰذَ الرَجُلِ۔ تو اس شخص کی نسبت کیا کہتا ہے۔

مردہ جواب دیتا ہے هُوَ عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی

---

95 غنیۃ الطالبین ج ا ص ۱۵۹۔ از شیخ عبد القادر جیلانیؒ

الٰہ نہیں اور محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

(۳) بخاری شریف میں ہے کہ جب اُس سے پوچھا جاتا ہے۔

مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

تو اس شخص محمد ﷺ کے بارے کیا اعتقاد رکھتا تھا۔

وہ جواب دیتا ہے **اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ**

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اُس کے رَسُول ہیں۔

(۴) سنن ابو داؤد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوتا ہے وہ گواہی دیتا ہے۔

فَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔[96]

☆☆☆☆

---

[96] بخاری شریف

جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں

غنیۃ الطالبین میں شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وَ هِیَ ثَمَانُ قَنَاطِرَ عَلٰی جِسْرِ جَهَنَّمَ فَسُئِلَ الْعَبْدُ فِی اَوَّلِ مَوْقَفٍ مِنْهَا عَنِ الْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ فَاِنْ کَانَ مُؤْمِنًا نَجَا وَ اِلَّا تُرْدٰی فِی النَّارِ ثُمَّ جَازَ اِلَی الثَّانِیْ فَیُسْئَلُ عَنِ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ فَاِنْ قَصُرَ فِیْهِمَا تُرْدٰی فِی النَّارِ وَ اِنْ اَکْمَلَ رَکُوْعَهَا وَ سُجُوْدِهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الثَّالِثِ فَیُسْئَلُ عَنِ الزَّکٰوةِ فَاِنْ کَانَ قَدْ اَدَّاهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الرَّابِعِ فَیُسْئَلُ عَنِ الصِّیَامِ فَاِنْ کَمَّلَ صِیَامَهٗ نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الْخَامِسُ

فَيُسْئَلُ عَنِ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةَ فَاِذَا اَدَّهُمَا نَجَا
ثُمَّ جَازَ اِلَى السَّادِس فَيُسْئَلُ عَنِ الْاَمَانَةِ
فَاِنْ لَمْ يَخُنْ فِيْهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى السَّابِعْ
فَيُسْئَلُ عَنِ الْغِيْبَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ الْبُهْتَانِ فَاِنْ
لَمْ يَكُنْ اِعْتَابَ نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى الثَّامِنِ
فَيُسْئَلُ عَنِ اَكْلِ الْحَرَامَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَكَلَ
نَجَا وَ اِلَّا تُرْدٰى فِي النَّارِ[97]

ترجمہ: دیکھئے! جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں:

(۱) پہلی سیڑھی پر انسان سے ایمان کے بارے میں سوال ہو گا۔ اگر مومن ہو گا تو نجات پا جائے گا ورنہ جہنم کے گڑھے میں گر جائے گا۔

(۲) دوسری سیڑھی پر وضو اور نماز کے بارے میں سوال ہو گا۔ اگر دونوں میں کوتاہی ہو گی تو جہنم رسید ہو جائے گا اور اگر صحیح صحیح نماز پڑھی ہو گی تو

[97] غنیۃ الطالبین جلد دوم ساتویں مجلس ص ۵۵

نجات پائے گا۔

(۳) تیسری سیڑھی پر زکوۃ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر زکوۃ ادا کی ہو گی تو نجات پا جائے گا۔

(۴) چوتھی سیڑھی پر روزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر روزے کامل ہوں گے تو نجات پا جائے گا۔

(۵) پانچویں سیڑھی پر حج اور عمرہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر ان دونوں کو ادا کیا ہو گا تو نجات پا جائے گا۔

(۶) چھٹی سیڑھی پر امانت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر امانت میں خیانت نہ کی ہو گی تو نجات پا جائے گا۔

(۷) ساتویں سیڑھی پر غیبت چغلی اور بہتان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر ان سے بری ہو گا تو نجات پا جائے گا۔

(۸) آٹھویں سیڑھی پر حرام خوری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر حرام نہ کھایا ہو گا تو نجات پا جائے گا ورنہ جہنم میں گر جائے گا۔

قبر کے پاس روح کو ثواب بخشنے کا طریقہ

وَاِذَا زَارَ قَبرًا لَمْ يَضَعْ يَدَهٗ عَلَيْهِ وَلَا يُقَبِّلُهٗ فَاِنَّهٗ عَادَةُ الْيَهُوْدِ وَلَا يَقْعُدُ عَلَيْهِ وَلَا يَتَّكِىءُ اِلَيْهِ وَلَا يُدْرِسُهٗ اِلَّا اَنْ يَّضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ بَلْ يَقِفُ عِنْدَ مَوْضِعِ وُقُوْفِهٖ اَنْ لَوْ كَانَ حَيًّا وَ يَقْرَأُ اِحْدٰى عَشَرَ مَرَّةً قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ و غَيْرَهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَيُهْدِىْ ثَوَابَ ذٰلِكَ لِصَاحِبِ الْقَبْرِ وَهُوَ اَنْ يَّقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ قَدْ اَثَبْتَنِىْ عَلٰى قِرَآءَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَاِنِّىْ قَدْ اَهْدَيْتُ ثَوَابَهَا لِصَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ [98]

ترجمہ: اگر کوئی کسی قبر کی زیارت کو جائے تو اس پر ہاتھ نہ رکھے، نہ اسے

---

[98] غنیۃ الطالبین عربی اردو مترجم ص ۱۱۰ از غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی

چومے، کیوں کہ یہ یہودیوں کی عادت ہے۔ نہ اس پر بیٹھے، نہ اس سے ٹیک لگائے اور نہ اس پر چلے۔ یہ اور بات ہے کہ مجبوراً ایسا ہو جائے۔ بلکہ قبر کے سامنے اس طرح ادب و احترام سے کھڑا ہو جس طرح قبر والے کی زندگی میں اس کے سامنے ادب واحترام سے کھڑا ہوا کرتا تھا۔ اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور قرآن پاک کی کوئی اور سورت پڑھ کر اس کا ثواب قبر والے کی روح کو بطور تحفہ بخش دے۔ **بخشنے کی یہ صورت ہے** کہ اس طرح کہے: اے اللہ اگر آپ نے ان سورتوں کی تلاوت کا مجھے ثواب عطا فرمایا ہے تو میں نے ان کا ثواب اس قبر والے کو ہدیہ کے طور پر بخش دیا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔

ایصال ثواب اس کے علاوہ کسی بھی جگہ سے جب مُردوں کو ایصالِ ثواب کریں تو فرداً فرداً، نام بنام صدقہ یا تلاوت کا ہدیہ بخش دیں۔ اس سے وہ زیادہ خوش ہوتے ہیں۔

(۲) اس کے ساتھ ساتھ اگر سب مومنوں کو شریک کرلیں تو بھی سب کو ثواب پہنچ جاتا ہے۔

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

دوم کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۝

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا

يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پنجم کلمۂ اِستغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ
اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَئًا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ
اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْۢبِ
الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ
الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝

ششم کلمۂ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ
شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ

تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ وَ الْكِذْبِ وَ الْغِيْبَةِ وَ الْبِدْعَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ الْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ۝

نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ **ثناء** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

آمین

سورۃ الاخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ
لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

رکوع سے اٹھنے کی تسبیح سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

قومہ کی تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

التحیات اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ؕ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

دعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَ
تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ ۞

☆☆☆☆

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ مختصرہ منظومہ

از نتائج افکار حضرت شمس العلماء الکاملین قطب الاولیاء العارفین مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرّہ العزیز

یا الٰہی کُن مناجاتم بفضلِ خود قبول
در منزلِ حق، حبیب را عطا کُن آگہی
از طفیل قاضی مظہر حسینؒ کامل ولی[99]
دائماً یا ربّ! کنم ذِکرِ جلی ذکرِ خفی
سید حسین احمدؒ رشید احمدؒ امامِ وقت خویش
دہ مرا صادق یقیں از بہر جاہش اے غنی!

[99] پہلا شعر ناشر نے اضافہ کیا ہے۔ دوسرے شعر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی کے ہیں۔

بہر امدادؒ و بنورؒ و حضرت عبدالرحیمؒ
عبد باریؒ عبد ہادیؒ، عضد دیںؒ مکیؒ ولی
ہم محمدیؒ و محبؒ اللہ و شاہِ بو سعیدؒ
ہم نظام الدینؒ جلالؒ و عبدِ قدوسؒ احمدیؒ
ہم محمدؒ و عارفؒ و ہم عبد حقؒ شیخ جلالؒ
شمس دیںؒ ترک و علاؤ الدینؒ فریدؒ جودھنی
قطب دینؒ و ہم معین الدینؒ و عثمانؒ و شریفؒ
ہم بمودودؒ و ابو یوسفؒ محمدؒ و احمدیؒ
بو سحاقؒ و ہم بمشادؒ و ہُبیرہؒ نامور
ہم حذیفہؒ و ابن ادہمؒ ہم فضیلؒ مرشدی

عبد واحدؒ ہم حسن بصریؒ علیؓ فخر دیں
سید الکونینؐ فخر العالمینؐ بُشریٰ نبیؐ
پاک کن قلب مرا تو از خیالِ غیر خویش
بہر ذاتِ خود شفایم دہ زامراضِ دِلی

☆☆☆☆

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

خادمِ اہل سنت
حافظ عبد الوحید الحنفی چکوال
۲۴ شعبان ۱۴۳۴ھ
یکم جولائی ۲۰۱۳ء بروز پیر
☆☆☆☆